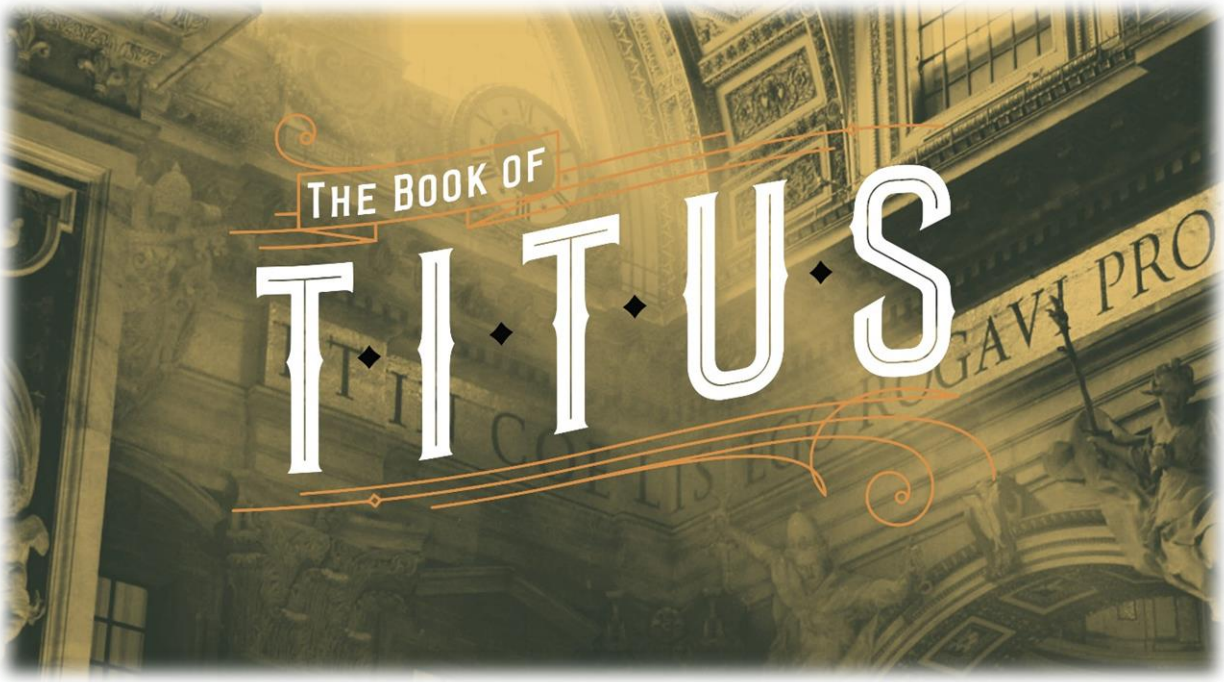

ططس کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: ططس کے 1 باب کی 1 آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب (خط) کا مصنف پولس رسول ہے۔

سنِ تحریر: ططس کے نام خط قریباً 66 بعد از مسیح میں لکھا گیا تھا۔ پولس رسول کے متعدد سفر پوری طرح قلمبند ہیں جو واضح کرتے ہیں کہ اُس نے ططس کو یہ خط یونانی علاقے ایپیرس میں موجود نیکپلس سے لکھا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بائبل کے کچھ تراجم میں اِس خط کے بارے میں بیان کیا گیا ہو کہ پولس نے یہ خط مکدنیہ میں موجود نکوپولس سے لکھا تھا۔ تاہم ایسی کسی جگہ کی تصدیق نہیں ہوئی اور چونکہ یہ بیانات مستند نہیں ہیں اس لیے ان کی کچھ خاص اہمیت نہیں۔

تحریر کا مقصد: ططس کے نام خط کو کلیسیائی پاسبانوں کے نام لکھے گئے خطوط میں سے ایک سمجھا جاتا ہے کیونکہ تیمتھیس کے نام دو خطوط لکھے گئے ہیں۔ پولس رسول نے یہ خط مسیح میں اپنے بھائی ططس کی حوصلہ افزائی کے لیے لکھا تھا جسے اُس نے کریتے کی کلیسیا کی رہنمائی کے لیے وہاں چھوڑا تھا۔ اس کلیسیا کو پولس نے اپنے ایک مشنری سفر کے دوران قائم کیا تھا (ططس 1 باب 5 آیت)۔ یہ خط ططس کی اِس بات میں رہنمائی کرنے کے لیے لکھا

گیا تا کہ وہ جان سکے کہ کلیسیائی قائدین کس اہلیت اور قابلیت کے حامل ہونے چاہییں۔ پولس رسول ططس کو کُریتی جزیرے پر رہنے والے لوگوں کی شہرت کے بارے میں بھی خبر دار کرتا ہے (ططس 1 باب 12 آیت)۔

کلیسیائی قائدین کی قابلیت کے بارے میں نصیحت کے علاوہ پولس رسول دورے کے لیے ططس کو نیکُپلس واپس آنے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ططس اور دوسرے شاگرد جیسے جیسے خداوند کے فضل میں ترقی کرتے جارہے تھے پولس رسول اُن کی تربیت کے عمل کو جاری رکھتا ہے (ططس 3 باب 13 آیت)۔

کلیدی آیات: ططس 1 باب 5 آیت: "مَیں نے تجھے کریتے میں اِس لئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو دُرست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر اَیسے بزرگوں کو مُقرر کرے۔"

ططس 1 باب 16 آیت: "وہ خُدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابِل نہیں۔"

ططس 2 باب 15 آیت: "پُورے اِختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے۔"

ططس 3 باب 3-6 آیات: "کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زِندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے منجّی خُدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہُوئی۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کیا"۔

مختصر خلاصہ: جب ططس کو اپنے اُستاد پولس رسول کی طرف سے خط موصول ہوا ہو گا تو یہ اُس کے لیے بڑی شاندار بات ہو گی۔ تمام مشرقی دنیا میں متعدد کلیسیاؤں کو قائم کرنے کے باعث پولس رسول کو بہت زیادہ عزت حاصل تھی اور ایسا ہونا درست بھی ہے۔ ططس نے پولس رسول کی طرف سے اس مشہور تعارف کو اس طرح پڑھا ہو گا: "اِیمان کی شرکت کے رُو سے سچے فرزند ططس کے نام۔ فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے منجی مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے" (ططس 1 باب 4 آیت)۔

کریتے کے جزیرے پر جہاں پولس نے ططس کو کلیسیائی رہنمائی کے لیے مقرر کیا تھا یہودی اور مقامی لوگ آباد تھے۔ یہ لوگ مسیح کی خوشخبری سے ناواقف تھے (ططس 1 باب 12-14 آیات)۔ پولس نے محسوس کیا کہ کریتے کی کلیسیا میں قائدین کی تربیت و ترقی کے عمل میں ططس کو نصیحت کرنا

اور اُس کی حوصلہ افزائی کرنا اُس کی ذمہ داری ہے۔ جب پولس رسول نے کلیسیائی قائدین کی تلاش میں ططس کی رہنمائی کی تو پولس رسول نے اُس کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ قائدین کو کس طرح نصیحت کرے تاکہ وہ اپنے مسیحی ایمان میں ترقی کر سکیں۔ اُس کی ہدایات میں ہر عمر کے مردوں وخواتین کے لیے نصیحتیں شامل تھیں (2باب 1-8 آیات)۔

ططس کی مسیحی ایمان میں قائم رہنے میں مدد کے لیے پولس رسول ططس کو نیکُپلس آنے اور کلیسیا کے دو اور اراکین کو اپنے ساتھ لانے کی تجویز دیتا ہے (ططس 3باب 12-13 آیات)۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: پولس ایک بار پھر کلیسیائی قائدین کو یہ ہدایت کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ وہ اُن یہودیوں مائل لوگوں کے خلاف محتاط رہیں جو نجات کے حامل فضل کے تحفے میں انسانی عمل کو شامل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ وہ اُن سرکش دھوکا بازوں اور خاص طور پر اُن لوگوں کے خلاف خبردار کرتا ہے جو ختنہ کرانے کا دعویٰ کرتے اور موسوی شریعت کی روایات اور رسومات پر عمل پیرا ہونا اب بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ (ططس 1باب 10-11 آیات)۔ یہ ایک ایسا موضوع ہے جو ططس کے نام خط کے ساتھ ساتھ پولس رسول کے تمام خطوط میں بار بار دہرایا جاتا ہے۔ پولس رسول اس حد تک کہتا ہے کہ اُن کے منہ بند کیے جانے چاہییں۔

عملی اطلاق: جب ہم خداوند کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنے کے لیے بائبل کی ہدایات پر نظر کرتے ہیں تو اس سلسلے میں ططس کا خط ہماری خاص توجہ کا مستحق ہے کیونکہ اِس سے ہم سیکھ سکتے ہیں کہ ہمیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے اور کن باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پولس رسول مشورہ دیتا ہے کہ جب ہم اُن باتوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں جو ہمارے ذہنوں اور ضمیروں کو ناپاک کر دیں گے تو ہمیں خالص ہونا چاہیے۔ اور اس کے بعد پولس رسول ایک بیان دیتا ہے جسے ہمیں کبھی فراموش نہیں چاہیے: "وہ خُدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں" (ططس 1باب 16 آیت)۔ مسیحی ہونے کے ناطے ہمیں خود کو جانچنا اور پرکھنا ہوگا تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں اپنے مسیحی ایمان کے دعوے کو یقینی بنا سکیں (2کرنتھیوں 13باب 5 آیت)۔

اس نصیحت کے ساتھ ساتھ پولس ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم کس طرح خُدا کی ذات کا انکار کرنے سے بچ سکتے ہیں: "تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کیا" (ططس 3باب 5-6 آیات)۔ اپنے ذہنوں کو ہر زور رُوح القدس کے وسیلہ سے نیا بنانے کی کوشش سے ہم ایسے مسیحی بن سکتے ہیں جو اپنی زندگی میں خداوند کو عزت وجلال دیتے ہیں۔